## سوال

(293) میت کی طرف سے صدقہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاکسی مرنے والے کی طرف سے صدقہ کیا جا سکتا ہے؟جبکہ کہا جاتا ہے کہ احادیث میں جو مرحومین کی طرف سے صدقہ وخیرات کرنے کا ذکر ہے وہ کسی نہ کسی منت کی وجہ سے ہے اورچونکہ منت بھی بمنزلہ قرض کے ہے اس لیے اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔جیساکہ سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اپنی والدہ کی طرف سے صدقہ کرنے والی احادیث میں منت وغیرہ کا ذکرملتا ہے؟(طارق علی بروھی کراچی)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے صدقہ کا جواز صحیح احادیث سے ثابت ہے۔جس کی تفصیل کی فی الحال گنجائش نہیں تاہم ایک صحیح حدیث پیش خدمت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ہشام بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں سے فرمایا:

"إنه لوكان مسلما فأعتقتم عنه ، أو تصدقتم عنه ، أو حججتم عنه ؛ بَلَغَهُ ذلك"

اگروہ(العاص بن وائل السہمی) مسلمان ہوتا تو اس کی طرف سے تم غلام آزاد کرتے یا صدقہ کرتے یاحج کرتے تو اسے(ثواب) پہنچتا۔(سنن ابی داؤد رحمۃ اللہ علیہ کتاب الوصایا باب ماجاء فی وصیة الحربی یسلم۔ح2883،السنن الکبری للبیہقی ج6ص289،وسندہ حسن)

اسے کسی منت یا وصیت وغیرہ سے مشروط کرنا صحیح نہیں ہے۔کیونکہ حدیث کے الفاظ عام ہیں اوران کے مقابلے میں ایسا کوئی صریح قرینہ نہیں جو انھیں منت یا وصیت وغیرہ سے خاص کرسکے۔(شہادت فروری 2000ء)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاوی علمیہ**